| | |
|---|---|
| عنوان | اِک دیا امید کا |
| لکھاری | ماہ نور مغل |
| پلیٹ فارم | ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل |
| پبلیشر | ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل |
| ویب سائیٹ | NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com |
| واٹس ایپ | +923155734959 |
| جی میل | NovelHiNovel@Gmail.Com<br>OnlineWebChannel @Gmail.Com |

# انتباہ !

یہ ناول "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل "کی ویب سائٹ نے لکھاری کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔

اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔ اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی ذمہ دار ویب نہیں ہوگی صرف اور صرف رائٹر ہی ہوگا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ کریں

+923155734959

اس ناول کے تمام رائٹس "ناول ہی ناول"، " آن لائن ویب چینل "اور لکھاری کے پاس محفوظ ہیں۔ لکھاری یا ادارے کی اجازت کے بغیر ناول کاپی کرنا یا کسی حصہ کو شائع کرنا قانوناً جُرم ہے،

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

"ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

# اِک دیا امید کا

## ماہ نور مغل کے قلم سے

این ایچ این اور او ڈبلیو سی پبلیشرز

#افسانہ:

#تحریر:

(انتباہ:اس تحریر کے تمام جملہ حقوق مصنفہ کے نام پر محفوظ ہیں لٰہذا بنااجازت کاپی پیسٹ کرنے سے گریز کریں،بصورتِ دیگر آپ کے خلاف چارہ جوئی کا حق مصنفہ کے پاس محفوظ ہے شکریہ!!)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جہاں جہاں بات ہو گی پاکیزہ جذبوں کی
وہاں محبت کو پردہ اور عشق کو سجدہ لکھوں گی

دور افق پر ہلکی ہلکی نارنجی رنگ کی کرنیں نمودار ہوتیں ایک اور گداز سی صبح کی آمد کا پتہ دے رہی تھیں۔

ایسے میں جہاں نمازی حضرات مساجد سے گھروں کا رخ کر رہے تھے، وہیں ایک گھر کے ایک کمرے میں وہ دو وجود جائے نماز پر بیٹھے اب بھی عبادت الہی میں مشغول تھے۔

جائے نماز میں اس وجہیہ مرد کے پیچھے اس کی امامت میں وہ نماز پڑھ رہی تھی، سلام پھیرتے ہی اس نے اپنے مجازی خدا کی طرف دیکھا، جواب خود بھی سلام پھیرتے اپنی جانِ عزیز شریکِ حیات کی جانب مسکراتے ہوئے متوجہ ہوا لیکن یک لخط وہ ٹھٹکا جس کے ساتھ ہی اس کے ہونٹوں پر سے مسکراہٹ سمٹ گئی۔

اس کی نگاہیں ان بھیگے نین کٹوروں پر اٹک سی گئیں جہاں پر نمی نے اپنا بسیرا کیا ہوا تھا۔ اسکی کیفیت سمجھتے وہ گہرا سانس فضا کے سپرد کر گیا اور اسکے کندھے پر اپنا بازو پھیلاتے اسے اپنے سینے سے لگا گیا جس پر وہ ضبط کے دامن کا ساتھ چھوڑتی اسکے کشادہ سینے کو اپنا مسکن بنائے سسک اٹھی۔

"اب آپ مجھے اپنے آنسوؤں کے سنگ رخصت کریں گی، میجر "وامق لغاری" کی بیوی اتنی کمزور ہرگز نہیں ہو سکتی"

اسکا سر اپنے کشادہ سینے سے اٹھائے، ٹھوڑی سے اسکے چہرہ کا رخ اپنی جانب کیے، انگشت شہادت کی پوروں سے آنسوؤں کو گال پر بہنے کی اجازت نہ دیتے، اسکی جبین پر اپنی پاکیزہ محبت کی پاکیزہ نشانی ثبت کرتے اس نے محبت سے چور لہجے میں استفسار کیا تھا۔

جس پر وہ جو اس کے سینے میں اپنا چہرہ چھپائے ہنوز سسک رہی تھی، اسکے لمس کی تاثیر اپنی رگ و جان میں اترتی محسوس کیے یکدم پُر سکون ہوئی اور اسکی بات پر نمدیدہ نگاہوں کو ہاتھوں سے مسلتی مسکراتی اپنی جگہ سے اٹھی۔

"بجا فرمایا آپ نے میجر صاحب، 'میجر وامق لغاری' کی بیوی نہ کبھی پہلے کمزور تھی اور نہ اب کمزور ہے جو اپنے شوہر کو دشمنوں سے مقابلے کرنے کے لیے اپنے آنسوؤں کے سنگ رخصت کرے"

جائے نماز کو تہہ لگائے رکھتی وہ پلٹی اور دھیمے قدموں سے 'وامق لغاری' کے پاس پہنچی جو اب صوفے پر براجمان ہو چکا تھا۔

وامق لغاری کو گھر سے رخصت ہونے میں ایک یا دو گھنٹے درکار تھے اور 'آئنور لغاری' ایک ایک منٹ اپنے میجر کے سنگ گزارنا چاہتی تھی۔

ایک مسکراتی عقیدت سے لبریز نظر اس پر ڈال کر وہ اس کے کندھے پر اپنا سر ٹکا کر لو دیتی نگاہوں کے سنگ اس کی جانب تکنے لگی تھی جس پر وہ ہولے سے جھکا اور اس کی خوبصورت آنکھوں کو اپنے لمس سے بوجھل کرتے معتبر کر گیا۔

"اچھا۔۔۔تو کیسے رخصت کریں گی مجھے"

اس نے شرارتی لب و لہجہ اپنائے پوچھا تو اسکی بات کا پس منظر سمجھتے یکلخت ہیں 'آئنور لغاری' کے چہرے پر قوس و قزاح کے رنگ بکھرے، پلکیں یک لخط ہی سرخ عارضوں کو سجدہ کرنے لگیں۔

اس حسین منظر کو "وامق لغاری" نے بڑی چاہت سے دیکھا تھا۔

ناجانے دوبارہ کبھی وہ اس منظر سے لطف اندوز ہو بھی سکے یا نہیں۔۔؟یہی سوچتے دل نے اس منظر سے نگاہ ہٹانے کی اجازت نہ دی۔

"میں آپکو اپنے سایہ محبت اور سایہ شفقت میں رخصت کروں گی، اس امید پر کہ مستقبل قریب میں پھر سے ان بانہوں کو اپنا مسکن پاتے، ان میں سماتے تمام غموں سے نجات پاتے سکون حاصل کر سکوں، اس امید پر رخصت کر رہی ہوں کہ پھر سے آپکی امامت میں نمازِ فجر ادا کر سکوں"

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی اپنے دل کی بات بڑی خوبصورتی سے بیان کر گئی۔

ایک سحر تھا جو "آئنور لغاری" نے اپنی باتوں سے 'وامق لغاری' پر طاری کر دیا تھا۔

"ان شاءاللہ، آپ دعا کیجئے گا"

اسکی بات پر وہ تحیر کے عالم میں اسکی سمت دیکھے گیا اور یکدم اس کو اپنے دل سے لگا گیا۔

"میری تو ساری دعائیں ہی آپ کے لیے وقف ہیں"

"آئنور لغاری" نم لہجے میں کہتی اس کے دونوں ہاتھوں کو آنکھوں سے لگا گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دھڑکتے دل کے سنگ اس پر اپنی نظریں ٹکائے اپنے امڈتے جذبات پر قابو پانے کی کوششوں میں تھی۔ایک فوجی کی بیوی ہونا کتنا مشکل تھا، یہ ایک فوجی کی بیوی سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا تھا، اس وقت بھی وہ اپنے دل کو سنبھالے مسکراتے ہوئے اسکو رخصت کرنا چاہتی تھی۔

وہ آئینے کے سامنے سے ہٹتا مسکرا کر پلٹا اور اس کے مقابل آیا اور ہولے سے جھکا۔

آئنور پورے دل سے مسکرائی اور اس کے ہاتھ سے اس کی فوجی ٹوپی لیے اسے پہنانے لگی۔

اسکے چہرے پر آیت الکرسی پڑھ کر پھونکتے نرم گرم لبوں کا لمس اسکی پیشانی پر چھوڑتے اس کی آنکھیں پھر سے ڈبڈبانے لگیں۔

وامق نے اس کے دونوں بازوؤں کو تھامتے اسے اپنے سینے میں بھینچا اور اس کے بالوں سے ڈھکے سر پر اپنے لب جمائے۔

روانگی کا وقت ہو گیا تھا اور آئنور کو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے کوئی اس کی سانسیں کھینچ رہا ہو۔

اسکا بس نہ چل رہا تھا کہ وہ اپنے میجر کو روک لے، لیکن نہیں۔۔۔

وہ میجر "وامق لغاری" کی بیوی تھی، جو اس ملک کا محافظ تھا، وہ چاہ کر بھی ایسا نہیں کر سکتی تھی، اسکو روکنے کا حوصلہ نہیں تھا اس میں، کیونکہ۔۔۔

وہ "آئنور لغاری" تھی۔۔

ایک محافظ کی بیوی۔۔

وہ اس کے فرض کے درمیان نہیں آسکتی تھی۔

ملک کے نا جوانوں کی مائیں ہی صرف مضبوط نہیں ہوتیں، بیوی بھی صنف آہن کا کردار بخوبی نبھاتی ہیں اور اس وقت "آئنور لغاری" اس کی عمدہ مثال تھی۔

"اپنا دھیان رکھیے گا آئنور اور دعا کیجیئے گا کہ ہم کامیابی سے ہم کنار ہوں، دشمن کے ارادے نست و نابود ہو جائیں، فتح ہمیں نصیب ہو اور شہادت ہمارا مقدر بنے"

وہ جو اسکے ساتھ اسکو دروازے تک چھوڑنے آئی تھی، اسکی آخری بات پر اندر تک لرز گئی اور فالفور اپنا چہرہ اٹھاتے شکوہ کناں نگاہوں کے سنگ اسکی سمت دیکھا۔

وامق کے چہرے پر ملک سے محبت ہلکورے کی رہی تھی، وہ کچھ نہیں کہہ پائی، بس خاموشی سے اس کی جانب دیکھنے لگی، اس کے چہرے کا ایک ایک نقش آنکھوں سے خفظ کرنے لگی۔

"اپنا دھیان رکھیئے گا اور ہر حالت میں اپنے حوصلے بلند رکھیئے گا"

اس نے اسکے ماتھے سے ماتھے ٹکائے فریاد کی۔

وہ بھیگی پلکیں اٹھائے اسکی طرف دیکھتی اثبات میں سر ہلا گئی اور ایڑھیوں کے بل کھڑے ہوتے اسکو کندھوں سے تھامے اپنی جانب جھکایا اور ایک بار پھر اس کی جبین کو پیار سے چوما۔

وہ مسکرایا اور ایک الوداعی محبت میں ڈوبی، عقیدت سے لبریز نظر اس پر ڈال کر قدم باہر کی جانب بڑھانے لگا۔

"وامق، فتح کو اپنے نام کرتے غازی بن کر جلدی لوٹ آیئے گا، میں اپنی آخری سانس تک آپ کی منتظر رہوں گی، میری امید کا دیا کبھی بجھنے مت پر دیجئیے گا"

جیسے جیسے وہ قدم باہر کی طرف بڑھاتا جارہا تھا، ویسے ویسے 'آئنور لغاری' کے دل کی دھڑکنیں سست پڑنے لگی تھیں۔

اس سے پہلے کہ وہ گھر کی دہلیز عبور کرتا 'آئنور لغاری' کی لرزتی، کانپتی، امید میں ڈوبی التجائیہ آواز پر بے ساختہ اس کے قدم تھمے۔

اس نے آنکھیں شدت سے میچیں اور گہری سانس فضا کے سپرد کرتا پلٹا اور ایک مسکراتی نظر اس پر ڈال کر بنا رکے باہر نکلتا چلا گیا۔

اس نے اسکو امید کا دامن بالکل نہ پکڑایا تھا، لوٹ آنا کتنا مشکل تھا، یہ بات وہ بخوبی جانتا تھا مگر۔۔۔

قسمت کے کھیل سے رب تبارک وتعالٰی کے سوا کون واقف تھی۔۔۔؟

جبکہ پیچھے 'آئنور لغاری' تنہا رہ گئی تھی۔ اس کی نظریں اسی رستے پر جمی تھیں جہاں سے اسکا محبوب شوہر گیا تھا۔

وہ جانتی تھی کہ 'وامق لغاری' نے اسکو امید کا دیا بالکل نہیں جلا کر دیا تھا، لیکن۔۔۔

وہ اس امید کے دیے کو کبھی بجھنے نہیں دینا چاہتی تھی۔

نہ کوئی وعدہ، نہ کوئی امید۔۔۔

مگر ہمیں تو تیرا انتظار کرنا ہے۔۔۔

ختم شد!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام و علیکم!

پیارے دل والے لوگو!

کیسی لگی آپ کو میری افسانے کی پہلی کوشش، رائے کا اظہار لازمی کیجئیے گا۔

#ماہ_نور_مغل

OWC NHN OWC NHN
NHN
OWC NHN OWC NHN
NovelHiNovel.Com
OWC
OnlineWebChannel.Com
OWC NHN OWC NHN

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

# ختم شُد

اگلا ناول صرف ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل پر

NovelHiNovel.Com

OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔


NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959